گھروں میں بیٹھ کر صرف باتیں کرنے سے نہ تو سندھ کے حقوق مل سکتے ہیں اور نہ ہی سندھ کے عوام کو آپس میں لڑوانے کی سازشوں کو ناکام بنایا جاسکتا ہے۔الطاف حسین

میدانِ عمل میں آکر ثابت قدمی، مستقل مزاجی، خلوص نیت اور عقل وشعور سے عملی جدوجہد کرنا ہوگی

جب بلوچ، پختون اور افغانی حتیٰ کہ عرب سے آنیوالے سندھ کے بیٹے ہو سکتے ہیں تو پھر ہندوستان سے آنے والے مہاجر سندھ کے بیٹے کیوں نہیں ہو سکتے؟

بعض عناصر سندھی عوام کے نام میرے خط میں صرف لفظ ''مہاجر'' کو بنیاد بنا کر پروپیگنڈہ کررہے ہیں جبکہ پورے خط میں یہی کہا گیا ہے کہ اردو بولنے والے جن کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے وہ بھی سندھی ہیں

ہم سندھ دھرتی پر شاہ لطیفؒ کی تعلیمات کے مطابق پیار، محبت، اتحاد اور بھائی چارے کی فصل اگانے کی کوششیں کررہے ہیں جسے سندھ دشمن اوران کے آلہ کار نام نہاد قوم پرست بار بار کیڑے لگا رہے ہیں

متحدہ قومی موومنٹ کے سندھ انٹلیکچوئل فورم کے اراکین کے اجلاس سے فکر انگیز خطاب

لندن۔۔۔13جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ گھروں میں بیٹھ کر صرف باتیں کرنے سے نہ تو سندھ کے حقوق مل سکتے ہیں اور نہ ہی سندھ کے عوام کو آپس میں لڑوانے کی سازشوں کو ناکام بنایا جاسکتا ہے بلکہ اس کیلئے میدانِ عمل میں آکر ثابت قدمی، مستقل مزاجی، خلوص نیت اور عقل وشعور سے عملی جدوجہد کرنا ہوگی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کے سندھ انٹلیکچوئل فورم کے اراکین کے اجلاس سے فکر انگیز خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں سندھ انٹلیکچوئل فورم کے اراکین اصغر رند، طارق جتوئی، محمد ذکی ایڈوکیٹ اور ساجد سومرو کے علاوہ رابطہ کمیٹی کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج سلیم تاجک، جوائنٹ انچارج لونگ خان چنہ، اراکین اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی نثار پہنور، ہیرا اسماعیل سوہو اور سینئر ڈاکٹر محمد علی بروہی بھی شریک تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا میں جتنی بھی چیزیں ہیں ان کا کوئی نہ کوئی آغاز ضرور ہوتا ہے۔پرانے زمانے میں مٹی کے برتن ہاتھ سے بنائے جاتے تھے لیکن آج برتن بنانے کے طریقے تبدیل ہوگئے ہیں اور اگر پرانے زمانے کے ان برتنوں کا آج کے دور کے برتنوں سے موازنہ کیا جائے تو ان میں زمین آسمان کا فرق نظر آتا ہے۔اسی طرح ماضی قریب میں ٹیلی وژن، فلمیں اور فوٹو گراف بلیک اینڈ وہائٹ ہوا کرتے تھے لیکن مزید محنت، کوششوں اور تجربات کے نتیجہ میں آج ٹی وی، فلمیں اور فوٹو گراف کلر یعنی رنگین ہوگئے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو چیز بھی بنائی جاتی ہے یا ایجاد ہوتی ہے اس میں وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلی اور ترقی ہوتی رہتی ہے تاہم اس کیلئے مسلسل کوششوں اور محنت کی ضرورت ہوتی۔انہوں نے کہا کہ اگر آپ کوئی چیز بنانا چاہتے ہوں لیکن وہ چیز آپ سے نہیں بن پارہی ہو تو ایک طریقہ تو یہ ہوتا ہے کہ آپ وہ چیز بنانے کی کوشش ترک کردیں اور یہ سوچیں کہ کس چکر میں پڑ گئے، بلاوجہ وقت کا ضیاع ہورہا ہے، یہ تو ہمارے بس کا کام نہیں ہے، کوئی اور کام کرتے ہیں۔دوسرا راستہ یہ ہے کہ مستقل مزاجی سے کوشش جاری رکھی جائے اور عقل وشعور کا استعمال کرکے معلوم کیا جائے کہ یہ چیز کیوں نہیں بن پارہی ہے اور پھر ان وجوہات کو دور کرکے وہ چیز بنانے کی کوشش کی جائے۔انہوں نے کہا کہ انسان دونوں میں سے کون سا راستہ اختیار کرتا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس انسان میں کس قدر صبر وتحمل (Patience)، قوت ارادی (will power)، ثابت قدمی (Determination) اور لگن (Devotion) ہے اور یہ کہ وہ اپنی عقل وشعور کو کس طرح استعمال کرتا ہے۔اگر کسی انسان میں مستقل مزاجی نہ ہو تو وہ ایک کام کو ادھورا چھوڑ کر دوسرے کام میں لگ جاتا ہے اور اس طرح وہ کوئی بھی کام پورا نہیں کرپاتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مثال کے طور پر ایک شخص کے پاس زرخیز زمین ہے جس پر وہ فصل اگاتا ہے لیکن اس فصل میں کیڑا لگ جاتا ہے یا اسے پرندے کھاجاتے ہیں، وہ شخص دوبارہ فصل اگاتا ہے لیکن فصل کو پھر کیڑا لگ جاتا ہے اور بالآخر وہ شخص ہمت ہار کے اپنی زمین اونے پونے داموں کسی دوسرے شخص کو بیچ دیتا ہے۔دوسرا شخص زمین خریدنے کے بعد اس پر فصل اگاتا ہے اور جب دیکھتا ہے کہ فصل میں کیڑا لگ گیا ہے تو وہ پھر کوشش کرتا ہے، عقل وشعور کو استعمال کرتا ہے اور اگلی مرتبہ جب فصل اگاتا ہے تو اس میں کیڑے ماردواؤں کا اسپرے کرتا ہے، جراثیم کش ادویات کا استعمال کرتا ہے اور جانوروں اور پرندوں سے فصل کو محفوظ رکھنے کے مروجہ طریقے استعمال کرتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان طریقوں کے استعمال کے بعد فصل بہت اچھی ہوتی ہے اور وہ شخص خوشحال ہوجاتا ہے جبکہ زمین بیچنے والا شخص ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے اور غریب ہی رہتا ہے۔زمین بیچنے والا شخص طبیعتاً نیک دل، شریف، ایماندار اور صلح جو آدمی تھا لیکن اس نے مستقل مزاجی اور عقل

وشعور سے کوشش کرنے کے بجائے ہمت ہاردی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی زرخیز زمین دوسرے شخص کے پاس چلی گئی جو فطرتاً ایک ظالم، مکار، عیار اور فریبی ہے، جو اپنے ہاریوں اور کسانوں پر ظلم وستم کرتا ہے۔ اگر وہ نیک دل شخص مستقل مزاجی سے کوششیں کرتا رہتا، مشورے کرتا اور عقل وشعور استعمال کرتا تو وہ زرخیز زمین اس کے پاس ہی رہتی اور اس زمین پر کام کرنے والے ہاریوں اور کسانوں کو دوسرے شخص کے ظلم وستم کا شکار بھی نہ ہونا پڑتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ دھرتی کی صورتحال بھی کچھ ایسی ہی ہے جہاں عیار ومکار لوگوں نے چالاکی سے مال بنالیا اور مال بنا کر اپنی جاگیروں میں رہنے والوں کو اپنا غلام بنالیا جبکہ غلام بننے والے چھوٹی چھوٹی کوششیں کرکے ہمت ہار بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی فطرت ہے کہ غلامی کا سلسلہ نسل درنسل جاری رہے تو ایسے انسانوں کی اکثریت غلامی کو اپنی قسمت کا لکھا سمجھ بیٹھتی ہے جبکہ دوسری طرف نام نہاد ملاّ بھی انہیں یہی سبق پڑھاتا ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے دولت دیتا اور جسے چاہتا اسے غریب بنادیتا ہے لہٰذا کوئی جاگیردار ہے تو یہ بھی اللہ کی مرضی ہے اور کوئی نسل درنسل اس کا غلام بنا ہوا ہے تو یہ بھی اللہ کی مرضی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے انسان حالات کو بدلنے کیلئے جدوجہد کرنے کے بجائے اپنی غلامی اور غربت کو قسمت کا لکھا سمجھ کر جاگیردار کی خدمت اور خوشنودی میں لگ جاتے ہیں...... اس کے ہرستم کو برداشت کرتے ہیں...... اس کے ہر جائز وناجائز حکم پر عمل کرتے ہیں...... اس کے پیر چھوتے ہیں...... اسے اپنا ان داتا اور ولی تصور کرنے لگتے ہیں اور اس کی غیرانسانی وغیرشرعی حرکتوں پر بھی یہی کہتے ہیں کہ یہ تو سائیں کا حق ہے۔ وہ کاروکاری کا الزام لگا کر بے گناہوں کو قتل کردے تو اسے بھی جائز کہتے ہیں۔ جاگیر بچانے کیلئے وہ اپنے گھر کی خواتین کی قرآن سے شادی کردے، بڑی عمر کی لڑکی کی دوسال کے لڑکے سے شادی کردے یا دوسال کی بچی کی بڑی عمر کے مرد سے شادی کردے تو بھی جاگیردار کے اس عمل کو برا نہیں سمجھتے۔ حتیٰ کہ جاگیردار کو کسی کسان ہاری کی بیٹی پسند آئے تو وہ اسے اٹھوالیتا ہے اور جاگیردار کسی جگہ جاتا ہے تو اس کے چیلے وہاں اس کی شب بسری کیلئے کسی لڑکی کا انتظام کرکے رکھتے ہیں جسکے ساتھ جاگیردار رات گزارتا ہے اور پھر اس لڑکی کی شادی زندگی بھر کہیں اور نہیں ہوسکتی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ کی بیٹیوں، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں، ہاریوں اور کسانوں پر صبح وشام یہ مظالم ہورہے ہیں لیکن سندھی قوم کے نام نہاد ہمدرد قوم پرست ان مظالم اور غیرانسانی حرکتوں پر خاموش ہیں اور اگر چلاّ رہے ہیں تو مہاجروں کے خلاف چلاّ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ عیار، مکار، فریبی اور ظالم لوگ سندھی عوام کو اصل مسائل سے ہٹا کر اسی طرح کے معاملات میں الجھائے رکھنا چاہتے ہیں کہ یہ نیا سندھی ہے، وہ پرانا سندھی ہے وغیرہ وغیرہ۔ جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ سندھ میں آج کونسی قوم ہے جو موہن جودڑو کے وقت موجود تھی یا جہاں سے تاریخ محفوظ ہے اس وقت سے کون سی قوم آج موجود ہے؟ انہوں نے کہا کہ سندھ میں لوگ مختلف زمانوں میں آتے رہے اور آباد ہوتے رہے۔ آج بھی سندھ کے بہت سے گھرانوں میں بروہی زبان بولی جاتی ہے۔ یہی معاملہ بلوچوں کا ہے اور دیگر زبانیں بولنے والوں کا ہے۔ کوئی یہاں ہزار سال پہلے آیا، کوئی دوسوسال پہلے، کوئی سوسال پہلے اور کوئی ساٹھ سال پہلے آیا۔ سندھ میں بسنے والا کوئی بھی زبان بولتا ہو دیکھا یہ جانا چاہئے کہ اس کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہو، وہ جو کمائے اسی دھرتی پر خرچ کرے، بیرونِ ملک جاکر جو کمائے وہ اسی دھرتی پر بھیجے، سندھ دھرتی کے حقوق کا معاملہ آئے تو دھرتی کا ساتھ دے اور جب مرے تو اسی دھرتی ماں کی آغوش میں دفن ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں سوال کرتا ہوں کہ جب بلوچی زبان بولنے والا سندھ کا بیٹا ہوسکتا ہے...... پختون اور افغانستان سے آنے والے افغانی حتیٰ کہ عرب سے آنیوالے سندھ کے بیٹے ہوسکتے ہیں تو پھر ہندوستان سے آنے والے مہاجر سندھ کے بیٹے کیوں نہیں ہوسکتے جنہوں نے اپنا جینا مرنا اس دھرتی سے وابستہ کرلیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ سندھی عوام کے نام میرے خط کے مندرجات میں صرف لفظ ''مہاجر'' کو بنیاد بنا کر بعض عناصر پروپیگنڈہ کررہے ہیں جبکہ پورے خط میں یہی کہا گیا ہے کہ اردو بولنے والے جن کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے وہ بھی سندھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعتراضات کرنیوالوں نے تو متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہونیوالے ہمارے سندھی بھائیوں کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جو انہوں نے مہاجروں کے ساتھ کیا۔ ان کے گھروں پر حملے کئے گئے، انہیں بھی مارا پیٹا گیا، انکے دفاتر کو بھی آگ لگادی گئی اور یہ سب کچھ یہ طعنہ دے کر کیا کہ اب تم متحدہ میں شامل ہوگئے ہو، اب تم سندھی نہیں رہے بلکہ تم بھی مہاجر بن گئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ خود سندھ دشمنوں کے آلہء کار بن کر قوم فروشی کررہے ہیں لیکن الزامات ہراس سندھی پر لگارہے ہیں جو متحدہ کی حق پرستانہ جدوجہد کا ساتھ دے رہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محترمہ بےنظیر بھٹو شہید سے میرا نظریاتی اختلاف تھا، ان کے دورِ حکومت میں میرے بھائی اور بھتیجے کو شہید کیا گیا، میرے ہزاروں کارکنوں کو شہید کیا گیا لیکن وہ سندھ دھرتی کی بیٹی تھیں اس لئے ان کی شہادت پر میری آنکھوں سے آنسو نکلے، میں نے اپنے بھائی اور بھتیجے کا خون معاف کرکے بےنظیر بھٹو شہید کیلئے مغفرت کی دعا کی۔ میں منافقت نہیں کرتا، میں نے ٹی وی پر آکر کہا کہ خدارسولؐ کے واسطے بےنظیر بھٹو کو جاں بحق نہ لکھو وہ شہید ہیں...... شہید ہیں...... شہید ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم سندھ دھرتی پر سائیں شاہ لطیفؒ کی تعلیمات کے مطابق پیار، محبت، اتحاد اور بھائی چارے کی فصل اگانے کی کوششیں کررہے ہیں جسے سندھ دشمن اور ان کے آلہء کار نام نہاد قوم پرست بار بار کیڑے لگارہے ہیں اور نفرتوں کے جراثیم لگارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا میرے ساتھی خصوصاً میرے سندھی بولنے والے بھائی اس صورتحال سے ہمت ہار کر اس دھرتی کو نفرتوں کے ظالم سوداگروں کے ہاتھ بیچ دیں گے؟ یا پھر محنت، عقل وشعور، مستقل مزاجی اور ثابت قدمی کے ساتھ جدوجہد کرتے ہوئے نفرتوں کے ان قوم فروش جراثیموں کا سدباب کریں گے اور سندھ دھرتی پر محبت، پیار، امن اور اتحاد وبھائی چارے کی فصل کو خوب اگائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ گھروں میں بیٹھ کر صرف باتیں کرنے سے نہ تو سندھ کے حقوق مل سکتے ہیں اور نہ ہی سندھ کے عوام کو آپس میں

لڑوانے کی سازشوں کو ناکام بنایا جاسکتا ہے بلکہ اس کیلئے میدانِ عمل میں آکر ثابت قدمی، مستقل مزاجی، خلوص نیت اور عقل وشعور سے عملی جدوجہد کرنا ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے سندھ انٹلیکچوئل فورم کے اراکین اور سندھی بولنے والے متحدہ قومی موومنٹ کے تمام کارکنوں وذمہ داروں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ تمام ساتھیوں نے تمام تر مخالفتوں، نقصانات اور متوقع خطرات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سندھ بھر میں میرا خط اور پیغام سندھی عوام تک پہنچا کر ثابت کردیا ہے کہ جو بھی ایک مرتبہ الطاف حسین کا ہاتھ تھام لے وہ مرتو سکتا ہے لیکن اپنے الطاف بھائی کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتا۔

رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری کی علامہ فرقان حیدر عابدی اور مولانا اسد دیوبندی سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے محرم الحرام کے مہینے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام کے درمیان بھائی چارے کے فروغ کیلئے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام سے رابطوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کے روز ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری نے معروف شیعہ عالم دین علامہ فرقان حیدر عابدی اور ممتاز عالم دین مولانا اسد دیوبندی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا فیروز الدین رحمانی، انور رضا اور ناصر یامین بھی انکے ہمراہ تھے۔ علامہ فرقان حیدر عابدی اور مولانا اسد دیوبندی نے اتحاد بین المسلمین اور سندھ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عملی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین واحد سیاسی رہنماء ہیں جنہوں نے فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے عملی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ وارانہ فسادات کے خاتمہ کیلئے ضروری ہے کہ تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام اپنے درمیان اتحاد و یکجہتی کی فضاء کو برقرار رکھیں اور سازشی عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ ملاقات میں علمائے کرام نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

ترین اور سیگی قبائل کے عمائدین نے پی بی III کوئٹہ 3 کے حق پرست امیدوار محمد انور خان ترین کی حمایت کا اعلان کردیا

کوئٹہ۔۔۔13، جنوری 2008ء

بلوچستان کے ترین اور سیگی قبائل کے عمائدین نے بلوچستان کی صوبائی اسمبلی کی نشست پی بی III کوئٹہ 3 سے ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدوار محمد انور خان ترین کی حمایت کا اعلان کردیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ترین اور سیگی قبائل کی جانب یونین کونسل ترین کچرہ روڈ پشتون آباد میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا جس میں قبائلی عمائدین اشرف خان ترین، حاجی میر جان ترین، جہانگیر خان ترین، محمد عثمان خان ترین، محمد قسم خان ترین اور ترین اور سیگی قبائل کے نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار محمد انور خان ترین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقے سے جنم لیا ہے اور ملک کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ انور خان ترین نے سیگی اور ترین قبائل کے عمائدین کی جانب سے انتخابات میں حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ایم کیو ایم، بلوچستان اور اس کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن جدوجہد کرے گی۔

عوامی خدمت کے معیار کو بلند کرنا حق پرستوں کا نصب العین ہے، علیم الرحمٰن

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 124 علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ عوامی خدمت کے معیار کو بلند کرنا حق پرستوں کا نصب العین ہے اور ایم کیو ایم تمام تر چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے عوام کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ یہ بات انہوں نے کورنگی کے علاقے ناصر کالونی، ضیاء کالونی اور کورنگی نمبر 1 نورانی بستی میں رابطہ مہم کے دوران جمع ہونے والے عوامی اجتماعات سے گفتگو کرتی ہوئے کہی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ محرام الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضاء برقرار رکھیں اور عوام کو آپس میں لڑانے والے سازشی عناصر پر نظر رکھیں۔ علیم الرحمٰن نے کہا کہ سندھ میں بعض قوتیں لسانی فسادات کرانے کی سازش کررہی ہیں لیکن انشاءاللہ سندھ کے باشعور عوام ماضی کی طرح اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 18 فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو کامیاب کرائیں اور نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کو بار بار آزمانے کے بجائے ایم کیو ایم کے انتخابی نشان پتنگ پر مہر لگا کر اپنے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

ایم کیوایم، اسلامی تعلیمات کے مطابق عوام کی عملی خدمت کررہی ہے، شیخ محمد افضل

کورنگی نمبر L/4 ایریا میں عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے پی ایس 123 کے حق پرست امیدوار کا خطاب

کراچی ۔۔۔13، جنوری 2008ء

صوبائی اسمبلی کی نشست 123 سے نامزد متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار شیخ محمد افضل نے کہا ہے کہ ایم کیوایم جمہوریت اور امن پسند جماعت ہے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق عوام کی عملی خدمت کررہی ہے ۔ یہ بات انہوں نے عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں کورنگی نمبر L/4 ایریا میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔شیخ محمد افضل نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ روشن خیال اور اعتدال پسند معاشرے کا قیام چاہتی ہے اور ایم کیوایم ایسے تمام عمل کی مذمت کرتی ہے جس کے تحت اسلام جیسے امن وآشتی اور سلامتی کے مذہب کو بدنام کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے اور عوام کے حقوق غصب کرنے والے عناصر ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کرکے ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد کی راہ میں رکاوٹ کھڑی کرنا چاہتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام میں شعوری بیداری کا آغاز ہو چکا ہے اور عوام جان چکے ہیں غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے اصل دشمن کون ہیں ۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔ بعدازاں انہوں نے کارنر میٹنگ کے شرکاء میں سندھی ماؤں ، بہنوں ، بزرگوں اور نوجوانوں کے نام قائد تحریک جناب الطاف حسین کا کھلا خط بھی تقسیم کیا۔

کاٹھیاواڑی سوسائٹی کے صدر اور میمن سوسائٹی کی سماجی شخصیت مجید ایس ٹی نے حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کردیا

حق پرست امیدوار برائے این اے 252 عبدالرشید گوڈیل کی مجید ایس ٹی سے ملاقات

کراچی ۔۔۔13، جنوری 2008ء

کاٹھیاواڑی سوسائٹی کے صدر اور میمن سوسائٹی کی سماجی شخصیت مجید ایس ٹی نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور کاٹھیاواڑی اور میمن برادری سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ حق پرست امیدواروں زیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔ یہ اعلان انہوں نے ہفتے کے روز حق پرست امیدوار برائے این اے 252 عبدالرشید گوڈیل سے ملاقات کے موقع پر کیا۔حق پرست امیدوار عبدالرشید گوڈیل نے مجید ایس ٹی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور انہیں سندھی ماؤں ، بہنوں ، بزرگوں اور نوجوانوں کے نام قائد تحریک جناب الطاف حسین کے کھلے خط کی کاپی پہنچائی۔عبدالرشید گوڈیل نے مجید ایس ٹی کو بتایا حق پرست قیادت سندھ بالخصوص کراچی میں ترقیاتی کاموں میں مصروف ہے اور ملک بھر کے عوام کو کراچی میں ہونے والے ترقیاتی منصوبے نظر بھی آرہے ہیں ۔ مجید ایس ٹی نے حق پرست قیادت کی جانب سے ترقیاتی کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست بلدیاتی قیادت نے جتنے ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے ہیں اس کی مثال پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں نہیں ملتی۔انہوں نے کہا کہ کاٹھیاواڑی اور میمن سوسائٹی ایم کیوایم کے ساتھ ہے اور آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنا ووٹ کاسٹ کریں گے ۔انہوں نے کاٹھیاواڑی اور میمن برادری سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔قبل ازیں عبدالرشید گوڈیل نے انتخابی مہم کے سلسلے میں پیر کالونی اور جہانگیر روڈ کا تفصیلی دورہ کیا اور گھر گھر رابطہ کرکے عوام سے ملاقاتیں کرکے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا کھلا خط تقسیم کیا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی وہ 18 فروری کو حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔علاوہ ازیں عبدالرشید گوڈیل نے گارڈن ایسٹ میں کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ لیاقت باغ کے بعد ایک سوچی سمجھی سازش تھی جس کا مقصد سندھ کا امن وسکون غارت کرنا تھا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سیاسی تدبر کا مظاہرہ کرکے اس گھناؤنی سازش کو ناکام بنادیا۔اس موقع پر صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 117 سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار ڈاکٹر صغیر احمد بھی موجود تھے۔

ایم کیو ایم پاکستان کی ترقی پر طاری جمود کو توڑنا چاہتی ہے

حق پرست امیدوار برائے این اے 241 اقبال قادری اور پی ایس 94 سید رضا حیدر

کا اورنگی کی ملت کالونی اور سیکٹر E-11 میں منعقدہ کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 241 اقبال قادری اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 94 سید رضا حیدر نے کہا ہے کہ ملک بھر کے غریب و متوسط طبقے کے مظلوم عوام کو اپنے حقوق کے حصول کیلئے خود آگے آنا ہوگا اور آئندہ انتخابات میں دیانتدار اور مخلص نمائندوں کے حق میں اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال کرنا ہوگا۔ وہ اورنگی ٹاؤن ملت کالونی اور سیکٹر 11/E میں منعقدہ کارنر میٹنگوں سے خطاب کررہے تھے جس میں علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اقبال قادری اور سید رضا حیدر نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کی ترقی وخوشحالی پر طاری جمود کو توڑنا چاہتی ہے اور جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوگا ملک میں سچی جمہوریت قائم نہیں ہوسکے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم غریب ومتوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے اور اس کے نمائندے منتخب ہونے کے بعد عوامی مسائل کے حل کیلئے مخلصانہ جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 18، فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کے انتخابی نشان پتنگ پر اپنے اعتماد کی مہر لگائیں اور حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

مضبوط پاکستان کیلئے مکمل صوبائی خودمختاری ناگزیر ہے، سید منظر امام

حق پرست امیدوار برائے پی ایس 95 کا اورنگی ٹاؤن کے سیکٹر G-13 میں عوامی رابطہ مہم

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 95 کی نشست پر ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدوار سید منظر امام نے گزشتہ روز اورنگی ٹاؤن کے سیکٹر G-13 میں گھر گھر جاکر عوام سے ملاقاتیں کیں۔ عوامی رابطہ مہم کے دوران جمع ہونے والے نوجوانوں اور بزرگوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مضبوط پاکستان کیلئے ملک کے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دینا ناگزیر ہے اور صوبائی خودمختاری کا مطالبہ ایم کیو ایم کے منشور کا اہم نکتہ ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ محرم الحرام کے دوران شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور اپنے درمیان اتحاد و بھائی چارے کی فضا برقرار رکھیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے مسائل کے حل کیلئے آئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیو ایم پی پی او سی اور

اسکیم 33 کے کارکنان کو بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیو ایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی نیو سبزی منڈی یوسی 4 گجرو، گڈاپ ٹاؤن کے جوائنٹ انچارج امان اللہ ولد ہمیش خان، کمیٹی کے رکن رحمت اللہ ولد سلطان محمد اور کارکن شاہ رخ خان عرف حکم خان ولد محمد محمود کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیو ایم اسکیم 33 سیکٹر کے یونٹ 33-A کے کارکنان سید دانش نقوی ولد سید مختار حسین نقوی اور محمد مختار رضوی ولد سید منور حسین رضوی کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی کہ وہ مذکورہ بالا افراد سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی، شاہ فیصل، رنچھوڑ لائن اور کورنگی سیکٹر کے 4 کارکنان کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

اورنگی ٹاؤن اور ناظم آباد سیکٹرز اور حیدرآباد زون سیکٹر H کے کارکنان غیر معینہ مدت کیلئے معطل

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن یونٹ 121 کے کارکن اظہار اختر ولد اطہر حسین، ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 106 کے کارکن ارسلان ولد محمد فصیح الدین، ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 30 کے کارکن حیدر علی ولد عبدالستار اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 79 کے یونٹ انچارج مہر عالم ولد محمد رفیق کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن اعظم خان ولد عبدالوحید خان، ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 181 کے کارکن محمد شکیل خان ولد عبدالجلیل اور ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر H یونٹ A-9 کے کارکنان کامران جعفری ولد سبطِ محمد جعفری، شہزاد قریشی ولد محمد حنیف قریشی، وسیم قائم خانی ولد مبین خان، سلیم اختر خانزادہ ولد غلام جیلانی اور ارشاد جعفری ولد یعقوب جعفری کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا افراد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

ملیر کے رہائشی فراز عرف غفران اور رنچھوڑ لائن کے رہائشی عاصم ولد عبدالجبار سے ایم کیوایم کا کوئی تعلق نہیں ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔13، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ملیر کے یونٹ 102 کے رہائشی فراز عرف غفران اور رنچھوڑ لائن کے رہائشی عاصم ولد عبدالجبار کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ افراد کا ایم کیوایم کا نام استعمال کرکے علاقے میں منفی سرگرمیاں کررہے ہیں جبکہ ان افراد کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کا نام استعمال کرکے سماج دشمن سرگرمیاں کرنے والے عناصر کی نشاندہی کریں۔

☆☆☆☆☆